القواعد الفقهيّة
تالیف وترجمہ
صاحبزادہ ابوالحسن واحد رضوی
آستانہ عالیہ فیض آباد شریف
محمد نگر، اٹک
2012

القواعد الفقهیۃ

تالیف و ترجمہ

صاحبزادہ ابوالحسن واحد رضوی

ناشر

آستانہ عالیہ نفیس آباد شریف

محمد نگر، اٹک، پنجاب، پاکستان

طبع اول: 2012 المیلادی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ
والسلام علی رحمۃ للعالمین سیدنا محمد
وعلی آلہ وصحبہ أجمعین أما بعد:
فقد قال اللہ تبارک وتعالی: "وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا"۔
وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: "مَنْ يُرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ"

أولاً: القواعد الأساسیۃ:

① الأُمُوْرُ بِمَقَاصِدِهَا۔ (امور (معاملات) کا اعتبار ان کے مقاصد کے لحاظ سے ہے یا ہوتا ہے)

② الضَّرَرُ يُزَالُ۔ (نقصان دور کیا جائے گا)۔

③ اَلْعَادَةُ مُحَكَّمَةٌ۔ (عادت (عرف) فیصلہ کرنے والی بنائی گئی ہے) یا۔ عادت کسی حکم کو بنیاد بن سکتی ہے۔

④ المشقۃ تجلب التیسیر۔ مشقت، سہولت لاتی ہے۔

⑤ الیقین لا یزول بالشک۔ یقین، شک سے نہیں زائل ہوتا۔

ثانیاً: القواعد العامة:

(٦) الأصل في الکلام الحقیقة۔

ترجمہ: بنیادی طور پر کلام (تقریر و تحریر، بول چال) میں حقیقی معنیٰ مراد لیا جاتا ہے۔

(٧) لا یجوز ترك الواجب للإستحباب۔

ترجمہ: کسی مستحب کی وجہ سے واجب کا ترک جائز نہیں ہے۔

(٨) الاجتہاد لا یعارض النص۔

ترجمہ: اجتہاد، نص کے معارض نہیں ہو سکتا۔
یعنی جو حکم منصوص (نص سے ثابت) ہو اس کے خلاف کوئی اجتہاد قابلِ قبول نہیں۔

(٩) ما جاز بعذر بطل بزواله۔

ترجمہ: جو چیز کسی عذر کے سبب سے جائز قرار دی جائے، عذر ختم ہو جانے کے بعد اس کا جواز بھی ختم ہو جائے گا۔

(١٠) إذا اجتمع الحلال والحرام غلّب الحرام۔

جب کسی مسئلے میں حلال و حرام دونوں پہلو جمع ہو جائیں تو حرام کے پہلو کو ترجیح دی جائے گی۔

(۱۱) الضرورات تبیح المحظورات.

ترجمہ: ضرورتیں، ممنوعات کو مباح کر دیتی ہیں۔

(۱۲) ما ابیح للضرورۃ یتقدر بقدرھا۔

جو چیز ضرورۃً مباح ہو وہ ضرورت ہی کی حد تک مباح رہے گی۔

(۱۳) ما ثبت بیقین لا یرتفع إلاّ بالیقین.

جو چیز یقین سے ثابت ہو وہ یقین ہی کے ذریعے مرتفع ہوگی۔

(۱۴) اَلأَصْلُ الْعَدَمُ. ترجمہ: نہ ہونا، یہی اصل ہے۔

(۱۵) الأصلُ الوُجُودُ، ہونا، یہی اصل ہے۔

ملاحظہ: اس قاعدہ کا تعلق کسی چیز کی صفاتِ اصلیہ سے ہے۔

(۱۶) دَرْءُ المفاسد أولیٰ من جلب المصالح. ترجمہ: حصولِ نفع کے مقابلے میں، نقصان سے بچنا زیادہ بہتر ہے۔

(۱۷) ما حُرِّمَ أخذہ حُرِّمَ إعطائہ۔

ترجمہ: جس چیز کا لینا حرام ہے، اس کا دینا بھی حرام ہے۔

(۱۸) ما حُرِّمَ فعلہ، حُرِّمَ طلبُہ.

ترجمہ: جس کام کا کرنا، حرام ہے اس کا مطالبہ بھی حرام ہے۔

(۱۹) إعمال الكلام أولىٰ من إهماله.

ترجمہ: کسی کلام کو بامعنیٰ بنانا، اُسے مہمل بنانے سے بہتر ہے۔

(۲۰) التّابعُ تابعٌ. ترجمہ: وجود میں تابع، حکم میں بھی تابع ہوتا ہے۔

(۲۱) التّابع يسقُط بسقوط المتبوع.

ترجمہ: متبوع کے سُقوط سے، تابع بھی ساقط ہوجاتا ہے۔

(۲۲) يسقط الفرع إذا سقط الأصل.

ترجمہ: جب اصل ساقط ہوجائے تو فرع بھی ساقط ہوجاتی ہے۔

(۲۳) البناء على الظّاهر واجب مالم يتبيّن خلافه.

ترجمہ: ظاہر پر حکم کی بنیاد رکھنا واجب (ضروری) ہے جب تک اس کے خلاف ثبوت نہ ہو۔

(۲۴) الثّابت بالعرف كالثّابت بالنّص.

ترجمہ: جو چیز عُرف (عادت) کے ذریعے ثابت ہو اس کا نفاذ ایسے ہی ہوگا جیسے کوئی چیز نص کے ذریعے ثابت ہو۔

(۲۵) مجرد الخبر لا يصلح حجة. ترجمہ: خبر محض، حجت بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔

(۲۶) الثابت بالبینة کالثابت بالمعاینة۔

ترجمہ: شہادت سے ثابت شدہ امر معاینہ (مشاہدہ) سے ثابت شدہ امر کی طرح ہے۔

(۲۷) المعلق بالشرط یثبت بوجود الشرط.

ترجمہ: کسی شرط پر معلق چیز، اسی وقت ثابت ہوگی جبکہ شرط پائی جائے۔

(۲۸) الحرج مرفوع.

ترجمہ: حرج اٹھا لیا گیا ہے۔

(۲۹) یتحمل الضرر الخاص لأجل دفع الضرر العام۔

ضرر عام سے بچنے کے لئے ضرر خاص کو برداشت کر لیا جائے۔

(۳۰) أعظم ضررًا یزال بالأخف۔

ترجمہ: چھوٹے نقصان کے ذریعے، بڑے نقصان کو دور کیا جائے۔

(۳۱) إذا تعارض المانع والمقتضی یقدم المانع۔

ترجمہ: جب مانع اور مقتضی کا ٹکراؤ ہو تو مانع کو غلبہ ہوگا۔

(۳۲) إذا ضاق الأمر اتسع و إذا اتسع ضاق۔

ترجمہ: جب کسی حکم کا دائرہ تنگ ہو جائے تو اس میں وسعت ہوتی ہے اور جب وسیع ہو جائے تو تنگ ہوتا ہے۔

(۳۳) الولاية الخاصة أقوى من الولاية العامة۔

ترجمہ: ولایتِ خاصہ، ولایتِ عامہ سے زیادہ قوی ہے۔

(۳٤) ألأصل بقاء ما كان على ما كان ۔

ترجمہ: جو حالت پہلے تھی اُسی کو باقی رہنے دینا، اصل ہے۔

(۳۵) من شك هل فعل شيئا أم لا، فالأصل انه لم يفعل۔

ترجمہ: جسے شک ہو گیا کہ اُس نے کوئی عمل کیا ہے یا نہیں؟ تو ایسے میں اصل یہ ہے کہ اُس نے عمل نہیں کیا۔ (یعنی نہ کرنا، اصل مانا جائے گا)۔

(۳٦) الأصل في الأشياء الإباحة۔

ترجمہ: اشیاء میں اصل، اِباحت ہے۔

(۳۷) الحدود تندرئ بالشبهات۔

حدیں (مقررہ سزائیں) شبہ کی وجہ سے ساقط ہو جاتی ہیں۔

(۳۸) إذا اجتمع أمران من جنس واحد ولم يختلف مقصودهما دخل أحدهما في الآخر غالبا۔

ترجمہ: جب دو معاملے ایک ہی جنس (طرح) کے جمع ہو جائیں اور مقصود دونوں کا ایک ہو تو اکثر ایک کو دوسرے میں داخل ہونے کا حکم دیا جائے گا۔

(۳۹) من استعجل الشئ قبل أوانه عوقب بحرمانه۔

ترجمہ: جس کسی نے وقت سے پہلے کسی چیز کے حصول میں جلدی کی اُس کو اس سے محرومی کی سزا دی جائے گی۔

(۴۰) من أخر الشئ بعد أوانه فليتأمل في الحكم۔

ترجمہ: جس شخص نے وقت کے بعد کسی چیز کو مؤخر کیا تو فیصلہ کرنے میں غور وفکر کرنا چاہیئے۔

(۴۱) لا عِبرۃَ بِالظَّنِّ اَلْبَیِّنِ خَطَأُہٗ۔

ترجمہ: جس گمان کا غلط ہونا ظاہر ہو، اس کا اعتبار نہیں کیا جائے گا۔

(۴۲) الاجتهاد لا ينقض بالاجتهاد۔

ترجمہ: ایک اجتہاد، دوسرے اجتہاد سے نہیں ٹوٹتا۔

(٤٣) الفرضُ أفضلُ من النّفل۔

ترجمہ: فرض، نفل سے افضل ہے۔

(٤٤) مطلق الکلام یتقید بدلالۃ الحال۔

ترجمہ: جو کلام، مطلق ہو وہ کلام کے وقت کی صورتِ حال کے ساتھ مقیّد ہوگا۔

(٤٥) مطلق الکلام یتقید بالمقصود۔

ترجمہ: مطلق کلام کا جو مقصد ہوگا، اس کے ساتھ مقیّد سمجھا جائے گا۔

(٤٦) المطلق لا یحمل علی المقید فی حکمین مختلفین

ترجمہ: دو مختلف حکموں میں مطلق کو مقید پر حمل نہ کیا جائے گا۔

(٤٧) إنّما یبنی الحکم علی المقصود لا علی ظاهر اللفظ۔

ترجمہ: حکم، اصل مقصود پر مبنی قرار پاتا ہے نہ کہ ظاہر لفظ پر۔

(٤٨) الولد یتبع خیر الأبوین دینا۔

ترجمہ: والدین کے مذہب میں جس کا مذہب بہتر ہوگا، بچہ اس

کے تابع سمجھا جائے گا۔

(۴۹) شرط صحۃ الصدقۃ التملیک۔

ترجمہ: زکوٰۃ کی درست ادائیگی کی شرط، اس کا مالک بنانا ہے۔

(۵۰) خیرُ الاُمورِ اَوساطُها۔

ترجمہ: بہترین کام وہ ہے جن میں اعتدال اور میانہ روی کا لحاظ کیا گیا ہو۔

(۵۱) اَلْقدیمُ یُترَکُ علیٰ قِدَمہ۔

ترجمہ: قدیم کو اس کی قدامت پر چھوڑ دیا جائے گا۔ (یعنی جبکہ وہ باعث ضرر نہ ہو)۔

(۵۲) الضررُ لایکون قدیماً۔

ترجمہ: ضرر کبھی قدیم نہیں ہوتا۔

(۵۳) الاُصلُ بَراءۃُ الذِمّۃِ۔

ترجمہ: اصل یہ ہے کہ ذمہ داری سے براءت (بری ہونا) ہے

(۵۴) لَاضَرَرَ وَلَاضِرَارَ۔

ترجمہ: نہ نقصان پہنچایا جائے اور نہ نقصان پہنچایا جائے۔

(۵۵) يُخْتَارُ أَهْوَنُ الشَّرَّيْنِ.

ترجمہ: دو برائیوں میں سے جو کمتر ہوگی اُس کو اختیار کیا جائے گا۔ کمترین

(۵۶) الأَصْلُ فِي الصِّفَاتِ العَارِضَةِ الْعَدَمُ.

ترجمہ: عارضی صفات (امور) میں اصل اُن کا عدم ہوتا ہے۔

(۵۷) الضَّرُورَاتُ تُقَدَّرُ بِقَدْرِهَا۔

ترجمہ: ضرورتوں کو اُن کے اندازے کے مطابق اہمیت دی جائے گی۔

(۵۸) إِذَا زَالَ المَانِعُ عَادَ المَمْنُوعُ.

ترجمہ: جب مانع زائل ہوجاتا ہے تو ممنوع عود کر آتا ہے۔ (یعنی اپنی سابقہ حالت پر)۔

(۵۹) الضَّرَرُ لَا يُزَالُ بِمِثْلِهِ.

ایک ضرر کا ازالہ اُسی طرح کے دوسرے ضرر سے نہیں کیا جائے گا۔

(۶۰) الضَّرَرُ الأَشَدُّ يُزَالُ بِالضَّرَرِ الأَخَفِّ.

ترجمہ: شدید ضرر (نقصان) کو ذرا ہلکے ضرر سے دُور کیا جائے گا۔

(۶۱) الضَّرَرُ يُدْفَعُ بِقَدْرِ الإِمْكَانِ.

ضرر (نقصان) کو بقدرِ امکان (جہاں تک ممکن ہو) دور کیا جائے گا۔

(٦٢) الاضطرار لا يُبطل حقَّ الغير۔

ترجمہ: اضطرار، کسی غیر (دوسرے) کا حق ضائع نہیں کرتا۔

(٦٣) الممتنع عادةً کالممتنع حقیقةً۔

ترجمہ: جو چیز عادةً (بالعموم) ناممکن ہو وہ حقیقت میں ناممکن جیسی ہوتی ہے۔

(٦٤) إنّما تُعتبر العادة إذا اطّردت أو غلبت۔

ترجمہ: عادت کا اعتبار اس وقت کیا جائے گا جب وہ

(٦٥) العبرة للغالب الشّائع لا للنّادر۔

ترجمہ: شائع اور مشہور امر کا اعتبار ہوتا ہے نہ کہ امرِ نادر کا۔

(٦٦) المعروف عُرفاً کالمشروط شرطاً۔

ترجمہ: جو بات عُرفِ عام میں مشہور ہو، وہ طے شدہ شرط جیسی ہوتی ہے۔

(٦٧) التعیینُ بالعرف کالتعیین بالنّص۔

ترجمہ: عُرفِ عام کے ذریعے کسی چیز کا تعین، نص کے ذریعے کئے گئے تعین کی طرح متصور ہوگا۔

(٦٨) الغرم بالغنم۔

ترجمہ: نقصان، نفع کے ساتھ ساتھ ہی ہوتا ہے۔

(۶۹) اذا تعذرت الحقیقۃ یصار الی المجاز۔

ترجمہ: جب حقیقت پر عمل کرنا مشکل ہو تو مجاز مراد لیا جائے گا۔

(۷۰) السؤال مُعادٌ فی الجواب۔

ترجمہ: سوال، جواب میں لوٹ آتا ہے۔

(۷۱) الکتاب کالخطاب۔

کتاب (تحریر) خطاب کا درجہ رکھتی ہے۔

(۷۲) لاعِبْرَۃَ لِلتَّوَهُّم۔

ترجمہ: وہم، کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

(۷۳) المرءُ مُؤاخَذٌ بإقرارہٖ۔

ترجمہ: آدمی کا مواخذہ اُس کے اپنے اقرار کے ساتھ کیا جائے گا۔

(۷۴) اَلْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ۔

ترجمہ: منافع، ضمانت کے عوض ہوتا ہے۔

(۷۵) الأجرُ والضَّمانُ لایجتمعانِ۔

ترجمہ: اجرت اور تاوان یکجا نہیں ہوتے۔ (یعنی جب سبب، ایک ہی ہو)۔

(۷۶) لَا عِبرَةَ لِلدَّلَالَةِ فِي مُقَابِلَةِ التَّصْرِيحِ.

ترجمہ: صراحت کے مقابلے میں دلالت، کا اعتبار نہیں۔

(۷۷) مَا كَانَ أَكْثَرَ فِعْلًا كَانَ أَكْثَرَ فَضلًا.

ترجمہ: جو چیز عمل میں زیادہ ہے وہ فضیلت (مرتبہ) میں بھی زیادہ ہوتی ہے۔ (جیسے کھڑے ہو کر نفل پڑھنا، بیٹھ کر پڑھنے سے زیادہ فضیلت اور زجر و ثواب کا حامل ہے)۔

(۷۸) المتعدي أفضل من القاصر.

ترجمہ: جس چیز کا اثر متعدی ہو وہ اس چیز سے بہتر ہے جس کا اثر متعدی نہ ہو۔

(۷۹) المطلق يجري على إطلاقه.

ترجمہ: مطلق، اپنے اطلاق پر جاری رہتا ہے۔

(۸۰) يُقبل قول المترجم مطلقًا.

ترجمہ: مترجم کا قول، مطلقاً قبول کیا جائے گا۔

(۸۱) يكره الإيثار بالقرب.

ترجمہ: عبادت، میں ایثار، مکروہ ہے۔

(۸۲) إذا جاء الإحتمال بطل الإستدلال.

ترجمہ: احتمال پیدا ہو جانے پر، استدلال، باطل ہو جاتا ہے۔

(۸۳) حرمة الملك باعتبار حرمة المالك۔

ترجمہ: ملکیت کی حرمت کا اعتبار، مالک کی حرمت کے اعتبار سے ہوگا۔

(۸۴) لا ينسب إلى ساكت قول۔

خاموش، کی طرف کسی بات کی نسبت نہیں جائے گی۔

(۸۵) العبرةُ في العقود للمقاصد والمعاني لا للألفاظ والمباني۔

ترجمہ: عقود میں مقاصد اور معانی کا اعتبار ہوگا نہ کہ الفاظ

(۸۶) ما ثبت بزمان يحكم ببقائه ما لم يوجد دليل على خلافه۔

ترجمہ: جو امر ایک وقت میں ثابت ہو جائے اُسے باقی رکھا جائے گا جب تک اس کے خلاف کوئی دلیل موجود نہ ہو۔

(۸۷) لَا مَسَاغَ للإجتهاد في مَوْرِدِ النَّصِّ۔

نص کی موجودگی میں، اجتہاد کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔

(۸۸) إستعمال النّاس حُجّة يجب العمل بها۔

ترجمہ: لوگوں کا رواج حجت ہے اس پر عمل کرنا ضروری ہوگا۔

(۸۹) الحر لا يدخل تحت اليد۔

ترجمہ: آزاد کسی کے قبضہ میں نہیں داخل ہوتا۔

(۹۰) الحرب خدعة۔

ترجمہ جنگ، چال (حکمتِ عملی) ہے۔

(۹۱) البقاء أسهل من الإبتداء۔

ترجمہ: بقاء، ابتدا سے سہل ہوتی ہے۔

(۹۲) الحکم یتبع المصلحة الرّاجحة۔

ترجمہ: حکم، راجح مصلحت، کے تابع ہوتا ہے۔

(۹۳) لا ینکر تغیّر الأحکام بتغیّر الأزمان۔

ترجمہ: وقت کی تبدیلی کے باعث، احکام کی تبدیلی سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

(۹٤) تخصیص العام بالنیّة مقبولة دیانة لا قضاءً۔

ترجمہ: عام کی نیت کے ساتھ تخصیص دیانۃً مقبول ہوتی ہے مگر بطورِ قضاء نہیں۔

(۹۵) الأیمان مبنیة علی الألفاظ لا علی الأغراض۔

ترجمہ: قسموں کا دار و مدار الفاظ پر ہوتا ہے نہ کہ اغراض پر۔

(۹٦) التأسیس خیر من التاکید۔

ترجمہ: تاسیس، تاکید کی نسبت بہتر ہوتی ہے۔

(٩٧) لا يجوز لأحد أن يتصرّف في ملك الغير بلا إذنه۔

ترجمہ: کسی کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی کی ملکیت میں اُس کی اجازت کے بغیر تصرّف کرے۔

(٩٨) حكم الحاكم في مسائل الاجتهاد يرفع الخلاف۔

ترجمہ: اجتہادی مسائل میں حاکمِ وقت کا حکم (فیصلہ) اختلافات ختم کر سکتا ہے۔

(٩٩) إذا تعارض المانع والمقتضي يقدم المانع۔

ترجمہ: جب مانع اور مقتضی کا تعارض (ٹکراؤ) ہو تو مانع کو غلبہ ہوگا۔

(١٠٠) إنّ اللفظ إذا تعدى معنيين أحدهما أجلى من الآخر، والآخر أخفى، فإن الأجلى أملك من الأخفى۔

ترجمہ: ایک لفظ کے جب دو معنیٰ ہیں: ایک جلی اور دوسرا خفی تو جلی خفی سے زیادہ قابلِ عمل ہے۔

تمّ الكتاب والحمد لله أولاً وآخراً والصلوٰة والسلام على حبيبه محمد وعلى آله وصحبه أجمعين۔ أبو الحسن واحد الرضوي خوله دام العلم والعلماء